(اے رسولؐ) فرما دیجئے کہ اگر تم دعا نہ کرتے ہوتے تو میرے رب کو تمہاری کوئی ضرورت ہی نہ تھی ۔ (الفرقان 77)

یا رب محمدؐ وآل محمدؐ() صل علی محمدؐ وآل محمدؐ() و عجل فرج آل محمدؐ()



دعائے عہد

عربی اردو سرائیکی منظوم

مترجم: مخدوم السید **محمد جعفر الزمان** نقوی البخاری

نہیں کہیں کوں غم تیڈی غیبت دا ہے ایں گل دا ارمان آقاؐ
تیڈے ہجر فراق تے غیبت توں ہے آئی ہونٹاں تے جان آقاؐ
جعفرؔ دا سخیؑ ایہو کرم چا کر ہُن غیبت دا گھنڈ چا سوہناں
ہے دنیا رب کوں ترس گئی دیدار دی جھلک ڈکھا سوہناں

کاروانِ انتصار پاکستان
:karwan.intsar59@gmail.com

قصیدہ پاک

18-11-1997

ملکۂ روم سیدؑ تہاڈے پاک لعلؑ دی خیر

آندا پئے ہُن خیر دا ویلا جشن منیسن قسمت والے
ہر کوئی نیت دی بار تے بہسی عیش کریسن قسمت والے

سارے نکھیڑے اوں ڈینہ تھیسن کون شقی ہے کون سعیدے
تخت سجیسی سینؑ دا جانیؑ جگر ٹھریسن قسمت والے

آکھن کیتے ہر کوئی آہدائے سینؑ دا جانیؑ جلدی آوے
لیکن پاک سخیؑ دا جوڑا اکھیاں تے لیسن قسمت والے

اپنیاں کیتیاں بخشانون دے چکر دیوچہ اکثر پھس کھڑسن
پاک سخیؑ دی خدمت دے معراج کوں پیسن قسمت والے

ٹھیک ہے تیغ توں کئی بچ کھڑسن اپنے نک متھے رگڑا کے
بزمِ مسرت پاک سخیؑ دی پر آ سہیسن قسمت والے

پن توفیق سخیؑ توں جعفرؔ ہُن ہئی وقت سنوار توں قسمت
کھیڈ پنّن دی ہے لیکن قسمت اجہ سنوریسن قسمت والے

یامولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک و علی آبائک و اولادک وخدامک و اصحابک و انصارک

دعائے عہد

دوستو! دورِ غیبت میں شہنشاہ زمانہ ولی العصر امام مہدی آخر الزمان عجل اللہ فرجہ الشریف کے بارے میں دعا کرنا واجبات میں سے ہے اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جب کوئی واجب عائد ہوتا ہے تو اس کے ضابطے اور حدود کی طرف اشارہ کرنا بھی آئمہ معصومین علیہم الصلوات والسلام کے فرائض منصبی میں سے ہوتا ہے اب دورِ غیبت میں کس طرح دعا کرنا ہے؟...... اس میں کیا کیا عرض کرنا ہے؟...... کیا کیا اس میں شامل کرنا ہے؟...... کس کس پہلو کا ذکر کرنا ہے؟...... کن جذبات کا اظہار کرنا ہے؟...... ان سب چیزوں کا بیان کرنا اور ان کا ماڈل پیش کرنا یہ بھی آئمہ معصومین علیہم الصلوات والسلام کے فرائض میں سے تھا اس لئے انہوں نے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے متعلق ہمیں کئی دعائیں تعلیم فرمائی ہیں اور ان کے متعلق دعا کے جملہ پہلو اپنی دعاؤں میں پیش کر کے ہمیں عقائد، جذبات اور موٴدت کے راستوں کی طرف رہنمائی فرمائی ہے ...... یہ بھی عرض کردوں کہ شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے بارے میں دعا کرنے کا عمومی حکم ہے اس لئے اس میں توقیف نہیں ہے بلکہ انسان منقولہ دعاؤں کے بعد اپنی زبان اور اپنے الفاظ میں بھی دعا کرسکتا ہے اور اپنے جذبات کا اظہار تو ہوتا ہی اپنی زبان میں ہے اس لئے اس پر کوئی پابندی نہیں ہے جیسا کہ اللہ جل جلالہ سے دعا کرنے کا حکم ہے اس میں صحیفہ کاملہ، مفاتیح الجنان، الاقبال، صحیفہ مہدیہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی زبان میں عرض کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے بلکہ اپنے مالکِ حقیقی جل جلالہ

سے جو بات اپنی زبان میں ہوسکتی ہے وہ کسی دوسری زبان میں نہیں ہوسکتی اس لئے عربی ادعیہ کے بعد اپنے جذبات کو اپنی زبان میں پیش کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے بلکہ یہ مستحسن ہے

دوستو!...... دورِ غیبت میں شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے بارے میں جن دعاؤں کی ہمیں تعلیم دی گئی ہے ان میں سے ایک دعائے عہد ہے جس کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ اگر کوئی انسان چالیس صبح اس مبارک دعا کو تلاوت کرلیتا ہے تو وہ شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی نصرت کرنے والوں میں شمار ہوتا ہے...... اور یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ جو آدمی اس دعا کی مدامت کرے اور خروج سے پہلے دنیا سے دارِ آخرت کی طرف منتقل ہو بھی جائے تو اس کیلئے فکر کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ جب شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا خروج ہوگا تو شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف اس کی قبر پر بہ نفس نفیس تشریف لائیں گے اور اسے باذن اللہ زندہ فرمائیں گے اور اپنے ناصرین کے لشکر میں شامل ہونے کی دعوت دیں گے...... اس دعا کے بارے میں عرفائے کرام رضوان اللہ علیہم کا تجربہ ہے کہ جو آدمی اس دعا کو پورا سال نماز صبح کے بعد تلاوت کرے تو سال ابھی پورا نہیں ہوگا کہ شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی زیارت ہوجائے گی...... اس دعا کے دنیاوی فوائد بھی ہیں مگر ہم انہیں نقل کرکے اس دعا کو تخلیص سے خالی نہیں کرنا چاہتے کیونکہ اسے کسی ذاتی مقصد کیلئے نہیں پڑھنا چاہیے بلکہ صرف شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے عشق اور محبت اور حسرتِ دیدار اور انتقام مظلومین علیہم الصلوات والسلام کی نیت سے پڑھنا چاہیے اور اپنی ذاتیات سے ماورٰی ہوجانا چاہیے۔

جعفر

دعائے عہد

اَعُوذُ بِاللّٰهِ الْقَوِیِّ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ()مِنَ الشَّیْطٰنِ الْغَوِیِّ الشَّقِیِّ الرَّجِیْمِ()
بِسْمِ اللّٰهِ الْوَفِیِّ الْوَلِیِّ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ()

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ الْکُرْسِیِّ الرَّفِیْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰیةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَ الْحَرُوْرِ وَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ الْمَلَائِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ الْمُنِیْرِ وَ مُلْکِکَ الْقَدِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضُوْنَ وَبِاِسْمِکَ الَّذِیْ یَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ یَا حَیّاً قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَیَا حَیّاً بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ وَیَا حَیّاً حِیْنَ لَا حَیَّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَمُمِیْتَ الْاَحْیَآءِ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِیَ الْمَهْدِیَّ الْقَائِمَ بِاَمْرِکَ صلوات الله علیه و عجل فرجه صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰبَائِهِ الطَّاهِرِیْنَ و اولاده الطیبین عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا وَ بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا وَ عَنِّیْ وَ عَنْ وَالِدَیَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ کَلِمٰتِهٖ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَ اَحَاطَ بِهٖ کِتَابُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُلَهٗ فِیْ صَبِیْحَةِ یَوْمِیْ هٰذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ اَیَّامِیْ عَهْداً وَ عَقْداً وَّ بَیْعَةً لَّهٗ فِیْ عُنُقِیْ لَا اَحُوْلُ عَنْهَا وَلَا اَزُوْلُ اَبَداً اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَشْیَاعِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ وَ الذَّابِّیْنَ عَنْهُ و انصارِهٖ وَاَعوَانِهٖ وَذَآبِینَ عَنهُ وَالْمُسَارِعِیْنَ اِلَیْهِ فِیْ قَضَاءِ حَوَائِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِیْنَ لِاَوَامِرِهٖ وَالْمُحَامِیْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِیْنَ اِلٰی اِرَادَتِهٖ

وَ الْمُسْتَشْهِدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِىْ وَ بَيْنَهُ الْمَوْتِ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْماً مَقْضِيّاً فَاَ خْرِجْنِىْ مِنْ قَبْرِىْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِىْ شَاهِرًا سَيْفِىْ وَ مُجَرِّداً قَنَا تِىْ مُلَبِّياً دَعْوَةَ الدَّا عِىْ فِى الْحَاضِرِوَالْبَادِى اللّٰهُمَّ اَرِنِى الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَ الْغُرَّةَ الْحَمِيْدَ ةَ وَاكْحَلْ نَاظِرِىْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّىْ اِلَيْهِ وَ عَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهُ وَاَسْئَلُكَ بِىْ مَحَجَّتَهُ وَاَنْفِذْ اَمْرَهُ وَاشْدُدْ اَزْرَهُ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَ اَحْيِ بِهٖ عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْ لُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ فَاَ ظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ الْمُسَمّٰى بِاِسْمِ رَسُوْلِكَ حَتّٰى لَا يَظْفَرِ بِشَیْءٍ مِّنَ الْبَا طِلِ اَلَّامَزَّقَهُ يُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعاً لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ وَنَاصِراً لِمَنْ لَّا يَجِدُلَهُ نَاصِراً غَيْرَكَ وَ مُجَدِّداًلِّمَاعُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ وَ مُشَيِّداً لِّمَا وَرَدَمِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ اجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَاسِ الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلِّم بِرُؤْيَتِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلٰى دَعْوَتِهٖ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْ رَهُ اَنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيْدًا وَّنَرٰيهُ قَرِيْباً بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّ احِمِيْنَ ()

یہ فقرہ ادا کرتے ہوئے اپنے زانو پر ہاتھ ماریں اور شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت اور فراق پرآنسو بہائیں اوران کی جدائی کے غم میں ماتم کریں

اَلعَجَل العَجَلَ يَا مو لاَ ى يَا صا حِبَ الزَّمَانِؑ

دعائے عہد

مترجم: مخدوم السید **محمد جعفر الزمان** نقوی البخاری

بِسم اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

☆- اے نورِ عظیم کی تربیت فرمانے والے اللہ جل جلالہ

☆- اے رفعت والی کرسی کے رب جل جلالہ

☆- اے بھڑکائے ہوئے سمندر کے رب

☆- اے توریت اور انجیل اور زبور کو نازل فرمانے والے

☆- اے ظل (سائے) اور حرور (دھوپ) کے رب

☆- اے قرآن عظیم کو نازل فرمانے والے رب جلیل

☆- اے ملائکہ مقربین اور انبیا و مرسلین کے رب جلیل جل جلالہ

☆- اے انبیا اور رسولوں علیہم السلام کے پالنے والے رب جلیل

☆- اے میرے کریم اللہ میں تجھ سے تیرے کریم چہرے کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

☆- اے رب کریم تجھے اپنے کریم اور درخشاں چہرے کا واسطہ

☆- اے رب جلیل جل جلالہ تمہیں اپنی قدیم شہنشاہیت وسلطنت کی قسم

☆- اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والی ذات میں تجھ سے تیرے اس مبارک نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ جس اسم مبارک سے تو نے زمینوں اور آسمانوں کو روشن فرمایا

☆- اے رب جلیل جل جلالک ہم تجھ سے تمہارے اس اسم مبارک کے واسطے سے سوال کرتے

ہیں کہ جس کے ذریعے تو نے اولین وآخرین کی اصلاح فرمانا ہے

☆- اے ہر زندہ سے قبل زندہ ذات ...... اے ہر زندہ سے بعد بھی زندہ رہنے والی ذات ...... اے وہ زندہ ذات کہ جب کہ کوئی بھی زندہ نہ تھا ...... اے مردہ کو زندہ کرنے والی ذات ...... اے زندوں کو مردہ کرنے والی ذات ...... اے زندہ ذات تیرے سوا کوئی اللہ ہے ہی نہیں

☆- اے میرے رب جلیل ہمارے مولا جو امام ہیں ہادی ہیں مہدی عجل اللہ فرجہٗ الشریف ہیں اور تیرے امر کو قائم فرمانے والے ہیں ان تک ہماری صلوات کو پہنچا دے

☆- اے رب جلیل جل جلالہ تو ہمارے شہنشاہ معظم اور ان کے آباء طاہرین اور پاک اولاد صلوات اللہ علیہم اجمعین تک ہماری صلوات کو پہنچا دے

☆- ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف اور ان کے آبائے طاہرین اور پاک اولاد علیہم الصلوات والسلام تک ہماری طرف سے اور سارے مومنین اور مومنات کی طرف سے صلوات پہنچا دے

☆- اے رب جلیل جل جلالہ جتنے مومن اس زمین کی مشرقوں میں ہیں یا مغربوں میں ہیں، وہ ہموار زمینوں پر ہیں یا پہاڑوں کے رہنے والے ہیں چاہے وہ خشکی پر رہنے والے ہیں یا دریاؤں سمندروں کے رہنے والے ان سب کی طرف سے ہمارے شہنشاہ زمانہ اور ان کے آبائے طاہرین اور پاک اولاد علیہم الصلوات والسلام تک صلوات پہنچا دے

☆- اے رب جلیل جل جلالک تو میری طرف سے اور میرے والدین کی طرف بھی میرے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف تک صلوات کو پہنچا دے

☆- اے رب جلیل جل جلالک ہمارے شہنشاہ معظم عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے حضور ایسی صلوات

پہنچا دے جو عرش کے متوازن ہو عرش اِلٰہی کی زینت ہو

☆- وہ صلوات جو اس کے کلمات کی روشنائی کا درجہ رکھتی ہو

☆- ایسی صلوات جسے اللہ ہی کا علم سمیٹ سکے اور اس کی کتاب کے سوا اس کا کوئی احاطہ نہ کر سکے

☆- اے رب جلیل جل جلالہ میں آج دن کی صبح شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی بیعت کی تجدید کرتا ہوں اور جتنے دن میں نے زندہ رہنا ہے ان سب دنوں کیلئے اس بیعت اور عہد اور عقد کو قائم کرتا ہوں اور میں اس سے نہ پھروں گا اور نہ ہی اسے ابد تک توڑوں گا

☆- اے رب جلیل جل جلالک ہمیں شہنشاہ معظم عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے شیعوں میں سے قرار دے اور نصرت کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کی اعانت و معاونت کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کی محافظت کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کی ضروریات کی فراہمی میں جلدی کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کے احکام کی تعمیل کرنے والوں میں سے قرار دے اور ان کی حمایت کرنے والوں میں سے قرار دے

☆- اے رب ذوالجلال والاکرام ہمیں شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے انصار اور ان کی معاونت کرنے والوں میں سے قرار دے

☆- ہمیں ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی محافظت کا اور باڈی گاڈ (Body Gaurd) کا منصب عطا فرمادے

☆- اے اللہ جل جلالہ مجھے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی ضروریات و حاجات میں بھاگ دوڑ کرنے والوں میں سے قرار دے اور مجھے ان کے احکام کی تعمیل کی کوشش کرنے والوں میں سے قرار دے

☆-اے رب ذوالجلال الاکرام!...... مجھے اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی حمایت کرنے والوں میں سے قرار دے

☆-اے رب جلیل جل جلالہ! ہمیں شہنشاہ زمانہؑ کے ارادوں میں سبقت کرنے والوں میں سے قرار دے

☆-اے رب جلیل جل جلالہ ہمیں اپنے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے روبرو ان کی نصرت میں شہید ہونے کی توفیق عطا فرما

☆-اے رب جلیل جل جلالہ!...... اگر شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے زمانے اور میرے زمانے میں تمہاری مقررہ موت حائل ہو جائے جسے تمہاری ذات نے سب کیلئے یقینی قرار دیا ہے اور میں ان کے خروج وظہور سے پہلے فوت ہو جاؤں تو پھر ایسا کرنا کہ مجھے ان کے زمانۂ خروج میں دوبارہ قبر سے اس طرح نکالنا کہ میں اپنا کفن جھاڑتا ہوا نکلوں اور اپنی تلوار آبدار کو سونتے ہوئے اور اپنے جگر شگاف نیزے کو تانے ہوئے آبادیوں اور صحراؤں میں دوڑتے ہوئے اپنی شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے نصرت کی آواز پر لبیک لبیک کہتا ہوا جاؤں

☆-اے رب جلیل جل جلالہ! تو ہمیں ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے رخ انور کا ہدایت پرور جلوہ دکھادے اور ان کی لائق حمد طُور مزاج تجلی سے ہماری نگاہوں کو فیضیاب فرما اور ان کے رخ انور پر نظر کرنے سے جو آنکھوں کو سرور ملتا ہے اس سے میری آنکھوں کا کاجل بنادے

☆-اے رب جلیل جل جلالہ!...... تو ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی کشائش وظہور میں جلدی فرما اور ان کے خروج کو آسان فرمادے اور ان (کی حکومت کے قیام) کے راستے کو وسعت عطا فرمادے

☆-اے رب جلیل جل جلالہ! میں تجھے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے مصائب کی رات کے

خاتمے کا سوال کرتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ تو ان کے حکم و فرمانِ حکومت کو پوری دنیا پر نافذ فرما اور تو ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کی پشت کو مضبوط فرما

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ! تو اپنے شہروں کو شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے ذریعے آباد فرمادے اور اپنے بندوں کو حیات تازہ عطا فرمادے

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ! جیسا کہ تو نے (کلام مقدس میں) فرمایا تھا اور تیرا فرمان حق ہے کہ انسان کے ہاتھوں کا کمایا ہوا فساد بحر و بر میں ظاہر ہو جائے گا اور وہ ہو چکا ہے

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ! تو ہم پر ترس کھاتے ہوئے اپنے ولی العلیٰ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کو ہم پر ظاہر فرما جو تیرے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہزادی صلوات اللہ علیہا کے فرزند ہیں اور جن کا اسم مبارک بھی تیرے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک کے مطابق ہے

☆ - اے رب جلیل جل جلالک! تو اپنے ولی العصر عجل اللہ فرجہٗ الشریف کو ایسی کامیابی عطا فرما کہ باطل کی کوئی ایسی چیز باقی نہ رہے کہ جسے وہ مزا نہ چکھائیں اور احقاق حق اس طرح کریں کہ حق قائم و دائم و غالب ہو جائے

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ! تو اپنے مظلوم بندوں کیلئے ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کو فریاد رس بنادے اور ان مظلوموں کا ناصر بنادے جن کا تیرے سوا کوئی ناصر ہے ہی نہیں

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ! ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کو تو اپنی کتاب حق کے معطل شدہ احکام کی تجدید فرمانے والا قرار دے تاکہ تیرے ہی احکام اِلٰہی کا کامل نفاذ ہو جائے

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ! ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کو تو اپنے دین مبین کی نشانیوں کو اور اپنے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت اقدس کو مضبوط و مستحکم بنانے والا بنادے

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ ! ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کو ان میں سے قرار دے جنہیں تو نے نقصان پہنچانے پر مستعد لوگوں سے محفوظ رکھا ہے

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ ! تو اپنے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ان کے نورِ نظر کی زیارت سے مسرور فرمادے

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ ! تو شہنشاہ معظم عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے دیدار اقدس سے ان لوگوں کو بھی مسرور فرمادے جو سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعوت کی پیروی کرتے ہیں سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ہماری عاجزی اور فروتنی پر رحم فرمادے

☆ - اے رب جلیل جل جلالہ ! شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے حضور سے اس امت کے غموں کو دور فرمادے

☆ - اے رب جلیل تو ہمارے شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے ظہور میں ہمارے لئے عجلت فرما، آمین

☆ - اے رب ذوالجلال والاکرام !...... جو شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف کے مخالف ہیں وہ ان کے خروج مبارک کو دور اور بعید سمجھتے ہیں جبکہ ہم ان کے خروج مبارک کو بہت قریب دیکھتے ہیں

☆ - اے سب رحم فرمانے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے اپنی رحمت کے صدقے ہم پر رحم فرما

☆ - اے ہمارے مولا کریم اے زمانے کے شہنشاہ عجل اللہ فرجہٗ الشریف جلدی تشریف لائیے، جلدی تشریف لائیے

دوستو !...... حکم یہ ہے کہ یہ آخری فقرہ ادا کرتے ہوئے اپنے زانو پر ہاتھ ماریں اور شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت اور فراق پر آنسو بہائیں اور ان کی جدائی کے غم میں ماتم کریں

دعائے عہد

مترجم: السید **محمد جعفر الزمان** نقوی البخاری



سرائیکی منظوم ترجمہ

اے نورِ عظیم دا رب خالق رب کرسی تیئں سڈوایا ہے
پر جوش سمندراں دا خالق تورات کوں تیئں بھجوایا ہے
زبور انجیل دے لہجے وِچ تیئں اپنا آپ ڈسایا ہے
دھپ چھاں کوں وقت دے ول ڈھل وِچ تیئں خود پروان چڑھایا ہے
قرآنِ عظیم وی تیئں گھلیائے ملکوت تیڈے پروردہ ہن
جتنے وی نبیؑ یا مرسلؑ ہن تیڈا نمک نعیمی خوردہ ہن
میں تیکوں سوال کریندا ہاں کیوں جو اَرحَم ذات رحیم ہیں توں
رخ پاک دے نور دا واسطہ ہئی کر کرم جو اصل کریم ہیں توں
ہئی واسطہ روشن مکھڑے دا کیوں جو صاحب ملک قدیم ہیں توں
حی و قیوم ہے ذات تیڈی خود خالقِ علمِ علیم ہیں توں
اوں نام دا تیکوں واسطہ ہے جئیں ارض و سما چمکایا ہے
اوں نام دا واسطہ ہئی جیں کُل خلقت تے کرم وسایا ہے

اے او زندہ جیڑھا ہر زندہ توں پہلے ہا اَتے زندہ ہا
ناہی واقف کوئی اجاں زندگی توں تڈاں نور تیڈا تابندہ ہا
مارن تے جیوانون والا ہیں تیڈے کرم دا سجھ رخشندہ ہا
تیڈا نور حیات دا موجب ہا جڈاں کجھ وی نہا داننده ہا

تیڈی ذات سوا کوئی نہیں اللہ تیڈی ذات سوا معبود نہیں
کونین دا خالق باجھ تیڈے ساڈی کوئی منزل مقصود نہیں

ساڈا خالق ساڈے وارثؑ تائیں ساڈے لکھ صلوات سلام پچا
ساڈا وارثؑ قائمِ امر جلی ہے ہادیِ کُل اَتے اصل ہدیٰ
توں طرفوں ہر ہک مومن دے صلوات انہاں تائیں خود پچوا
بھانویں وسدائے مشرق مغرب وِچ یا سھل جبل دا ہے وسدا

بھانویں دشت و بحر وِچہ کوئی رہندائے اوندے سجدے سلام وصول ہونون
میڈے وارثؑ دی درگاہ دے وِچہ کُل عجز و نیاز قبول ہونون

میڈی والدہ والد دی طرفوں ایسی صلوات پچا خالق
ہووے زینت عرش اِلٰہی دی کر او صلوات عطا خالق
ہَم عدد ہووے تیڈے کلمیاں دی ایسی صلوات وسا خالق
تعداد گنن جیندی ہو مشکل ہووے تیڈی حدِ رضا خالق

تیڈا علم کتاب وی پر تھیوے ساڈے اتنے سجود سلام ہونون
اے ساریاں چیزاں میں چاہنداں ساڈے وارث پاکؑ دے نام ہونون

میڈا خالق اجہ دے روز دی میں تجدیدِ عہد کریندا ہاں
یا جے تائیں دم ہن زندگی دے ایں عہد دی نیت بدھیندا ہاں
وارثؑ دے عہد تے بیعت دا پیا اجہ توں کلادہ پیندا ہاں
میڈے گل پٹہ رہ وارثؑ دا پیا ابدی نیت ڈھنگیندا ہاں
میکوں ڈے توفیق جو حشر تائیں اے پٹہ میڈے گل ہووے
بیعت دا کلادہ گردن وِچہ بن زیب وفا پل پل ہووے
میڈا خالق میکوں وارثؑ دے انصار دے وِچہ شامل فرما
کراں نصرت میں سدا وارثؑ دی میکوں اتنی کر توفیق عطا
وارثؑ دے تحفظ دی خاطر میڈی تھیوے لکھ جند جان فدا
کراں عمل احکام تے بہوں جلدی وارثؑ دا محافظ عبد بنا
اوندی ذات دو میں تعجیل کراں اوندی نصرت وِچہ میں جان ڈیواں
کر بخت بلند اوندے قدماں وِچہ کر زندگی میں قربان ڈیواں
تیڈی ذات ہے موت کوں خلق کیتا میڈی اے منظور دعا ہووے
اوندے پاک خروج تے میڈے وِچہ تیڈی موت جے حائل آ ہووے
وسے ویڑھا جاں میڈے وارثؑ دا خوشیاں دا جشن بپا ہووے
کڈھیں ایویں میکوں قبر وچوں میڈا کفن لباس دی جا ہووے
میں کفن کوں چھنڈک کے اِنجہ دوڑاں میڈے ہتھ دے وِچہ تلوار ہووے
اوندے سڈ تے میں لبیک آکھاں میڈا نیزہ آتش بار ہووے

تھیواں شامل اوندے لشکر وِچہ کراں نصرت دی ہر رسم ادا

جیندی حمد کریندائیں توں خالق ڈیکھاں ونج نور اوں پیشانی دا

جیندی طلعت وِچہ ہے جھلک تیڈی ڈیکھاں او چہرہ توحید نما

میڈیاں اکھیاں کوں توں وارثؑ دے دیدار دا جلدی کجل پوا

تعجیل ہووے اوندیاں خوشیاں وِچہ اوندا پاک خروج آسان ہووے

ونجے رستہ کھل اوندیاں خوشیاں دا اوندا نافذ ہر فرمان ہووے

کرے حجت تمام زمانے تے ہووے نافذ اوندا حکم جلی

بنڑن اوندے بازو سجن یکے تھیوے ظاہر ہر تے نور نبیؐ

معمور ہو جگ اوندے کرم کنوں کرے زندہ خلق کوں پاک سخیؑ

تیڈی دھرتی مردہ تھی گئی ہے ڈیوے حسن دا چنؑ خود آ زندگی

تیڈا ہر فرمان ہے حق خالق ہُن ظلم جہان تے چھایا ہے

نہیں بحر و بر محفوظ رہے اِنجہ خلقت ظلم وسایا ہے

کر وعدہ پورا ہُن خالق تھیوے ظاہر تیڈا پاک ولی

جیرڑھا سینؑ دے جگر دا ٹکڑا ہے آوے جلدی او ہم اسمِ نبیؐ

آوے فاتحِ عالم دنیا تے مٹے باطل دی ہر بد بختی

کُل کُفر دیاں ببریاں بیر کرے حق قائم ہووے جگ تے صحیح

جتھاں مظلومین دا دنیا تے نہیں گھنن والا کوئی خون بہا

انہاں مظلومین دی جائے پناہ آوے بن کے حسنؑ دا ماہ لقا

قرآن دے حکم معطل ہن مصحف دا پالن ہار آوے

اعلام دین تے سنت دا بن محکم پاک حصار آوے

شالا ہر ڈکھ توں محفوظ رہے کُل گھر دا پاک سنگھار آوے

ٹھرن اکھیاں حسنؑ دے نانے دیاں ویڑھے دا بخت بہار آوے

اوندے ہر حبدار تے ترس چا کر گھر پاک دے کل ڈکھ دور چا کر

کر کرم ساکوں ساڈے وارثؑ دیاں خوشیاں چا ڈکھا مسرور چا کر

ڈکھ دور ہونون ایں امت دے کیوں حائل ہُن تائیں پردہ ہے

اوندا پاک خروج تاں دشمن کوں ہر ویلے دور نظردا ہے

ساکوں نیڑے ڈسدیاں ہن خوشیاں محسوس ایویں دل کردا ہے

ساڈے وارث پاکؑ کوں ڈے خوشیاں کیڑھا باجھ تیڈے ڈس پھردا ہے

توں اپنی رحمت دے صدقے اے اَرحَم رحم دی چھاں کر ڈے

کونین دیاں ساریاں خوشیاں کوں ساڈے وارثؑ پاک دے ناں کر ڈے

ہتھ مار کے ران تے آہدے ہیں اے عالم دا سلطان آقاؑ

العجل عجل یا مولائی یا صاحب العصر و زمان آقاؑ

نہیں کہیں کوں غم تیڈی غیبت دا ہے ایں گل دا ارمان آقاؑ

تیڈے ہجر فراق تے غیبت توں ہے آئی ہونٹاں تے جان آقاؑ

جعفرؔ دا سخیؑ ایہو کرم چا کر ہُن غیبت دا گھنڈ چا سوہناں

ہے دنیا رب کوں ترس گئی دیدار دی جھلک ڈکھا سوہناں

دوستو! ...... حکم یہ ہے کہ یہ آخری فقرہ ادا کرتے ہوئے اپنے زانو پر ہاتھ ماریں اور شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت اور فراق پر آنسو بہائیں اور ان کی جدائی کے غم میں ماتم کریں۔

قصیدہ پاک

14-03-1998

ملکۂ روم سیں تہاڈے پاک لعل دی خیر

میڈی سین دا جائیؑ درداں وچہ نہ سجن ازما ہُن بس چا کر
بھوں عرصہ تھی گئے روندیں ہوئیں نہ نیر وہا ہُن بس چا کر

....

تہاڈے وس ہن خوشیاں کل گھر دیاں کیوں گھر وچہ آکے غم ٹک پئے
کونین دیاں مالک ڈاڈیاںؑ کوں نہ ڈھیر روا ہُن بس چا کر

....

بھوں مہلت ڈتی ہئی ظالماں کوں ہے ظلم دی ہُن تاں حد مک گئی
انھاں صبر توں مطلب بئے سمجھن ہتھ صبر توں چا ہُن بس چا کر

....

انجہ کاھیں بہہ کے رونون نال تاں کوئی مسئلہ نہیں حل تھیندا
تلوار اٹھا انجہ رونون دی درداں دا خدا ہُن بس چا کر

....

تہاڈے ڈکھ تے جو آنسو برسن جمع ہونون تاں دریا بنسن
صدیاں توں برسدے اشکاں دے نہ بحر بنا ہُن بس چا کر

....

جعفر دا سخیؑ تہاڈی اے غیبت توڑے مہلت ہے پر اوکھی ہے
ہُن سوچ توں اپنے ویڑھے دی نہ درد ودھا ہُن بس چا کر

قصیدہ پاک

ملکۂ روم سیدہ تہاڈے پاک لعل دی خیر

کلام=سرکارالسید محمد باقر سائیں

علائم زمانہ یہ بتلا رہے ہیں
جاگو زمانے والو قائمؑ حجت منبر پہ آ رہے ہیں
☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم ہونے والی ہے غیبت جہاں سے......صدا آ رہی ہے زمیں آسماں سے
کہاں جاؤ گے تم سزا پاؤ گے
حق لینے والے سب کو فرما رہے ہیں
☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نسیمِ سحر نے گلوں کو جگایا ...... جگا کر پیامِ مسرت سنایا
ہو بیدار تم اور ہوشیار تم
اب صاحبِ غیبت جلوہ دکھلا رہے ہیں
☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جو ویران گھر ہیں وہ آباد ہوں گے ...... جو روتے تھے باقرؔ وہی شاد ہوں گے
تو کر لے یقیں دیر کچھ بھی نہیں
کہ کربل والے اپنے گھر آ رہے ہیں
☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خصوصی نوٹ برائے طلب گارانِ کشتیِ عرفان:

اعمالِ ارتباط و زیارتِ امامؑ ، معرفتِ حقوقِ امام زمانؑ ، فرائضِ مومنین در غیبت اور دیگر تحقیقی موضوعات پر مشتمل کتابچے مثلاً

1 ﴿آئینہ وحدت﴾ (شہنشاہ امیر کائناتؑ کے 40 فرامین شہنشاہ امام زمانہؑ کے تعارف میں 2 ﴿الصلواۃ عجل اللہ فرجہ الشریف﴾

3 ﴿مقصد شہادت عظمیٰ﴾ (هَل مِن نَا صِرًا يَنصُرنَا) 4 ﴿نصرت دعا﴾

5 ﴿غلو اور غلاۃ﴾ (غلو کیا ہے، تاریخ کے آئینہ میں غالیوں کی حقیقت) 6 ﴿حجت آخر عجل اللہ فرجہ الشریف﴾

7 ﴿مقصدِ عزاداری﴾ 8 ﴿تقاضہ مودت﴾ 9 ﴿تعارف حجت العصرؑ﴾

10 ﴿تحقیق عمیق﴾ (تعداد اولاد امام مظلوم کربلا علیہ الصلوات السلام)

11 ﴿امید کی آخری کرن﴾ (اعمال ارتباط و زیارت امام زمانہؑ)

12 ﴿مجالس المنتظرین﴾ (14 رجب 62 ہجری شب جمعہ رحلت جنابِ شریکۃ الحسینؑ بی بی ام المصائب صلوات اللہ علیہا)

13 ﴿ہم اور ہمارے مظلوم امام زمانہؑ﴾ 14 ﴿دعائے عہد﴾ (عربی، اردو، سرائیکی منظوم ترجمہ)

ہمیشہ دی خیر

سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری

کی وہ کتب جن سے استفادہ کیا گیا ہے ﴿شرح دعائے عہد﴾

﴿کُلیاتِ جعفر الزمان﴾ (جلد اول **مجموعہ قصائد و دعا و استغاثہ**)

خصوصی نوٹ: اس کتابچہ کا کوئی ہدیہ نہیں، ہاں اگر آپ کیلئے ممکن ہو تو میرے محبوبِ حقیقی عجل اللہ فرجہ الشریف کی صحت و سلامتی اور تعجیل فرج کی دعا ضرور کریں۔

﴿مرشد کریم کی تمام کتب کی Pdf-Files بذریعہ Email فری حاصل کریں﴾

karwan.intsar59@gmail.com: www.jamanshah.com